على الصحيحين

(6)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

نام کتاب ـــــــ المستدرک (جلد ششم)

تصنیف ـــــــ للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مترجم ـــــــ الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

پروف ریڈنگ ـــــــ مزمل ریاض انصاری

کمپوزنگ ـــــــ ورڈز میکر

باہتمام ـــــــ ملک شبیر حسین

سن اشاعت ـــــــ دسمبر 2013ء

سرورق ـــــــ باھو گرافکس

طباعت ـــــــ اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ہدیہ ـــــــ روپے

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو ضرور مطلع کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکرگزار ہوگا۔

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8706 - اَخْبَرَنَا اَبُو الْفَضْلِ الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ، ثَنَا يَحْيَى بْنُ اَبِي طَالِبٍ، اَنْبَاَ عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ ، اَنْبَاَ سَعِيدٌ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ اَبِي الْمُتَوَكِّلِ، عَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَيُحْبَسُ اَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْدَمَا يُجَاوِزُونَ الصِّرَاطَ عَلٰى قَنْطَرَةٍ فَيُؤْخَذُ لِبَعْضِهِمْ مَنْ بَعْضٍ مَظَالِمُهُمُ الَّتِي تَظَالَمُوهَا فِي الدُّنْيَا، حَتّٰى اِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا اُذِنَ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ فَلَاَحَدُهُمْ اَعْرَفُ بِمَنْزِلِهِ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا قَالَ قَتَادَةُ: قَالَ اَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ: مَا يُشْبِهُ اِلَّا اَهْلَ جُمُعَةٍ انْصَرَفُوا مَنْ جُمُعَتِهِمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8706 – صحيح

✧✧ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پلصراط سے گزرنے کے بعد ایک مقام پر جنتیوں کو روک لیا جائے گا، اور دنیا میں کیے گئے ظلم وزیادتی کا بدلہ دلوایا جائے گا، جب سب لوگ پاک صاف ہو جائیں گے تب ان کو جنت میں جانے کی اجازت ملے گی، اور ہر جنتی جنت میں اپنے مقام کو اس سے بھی زیادہ پہچانتا ہوگا جتنا دنیا میں وہ اپنے گھر کو پہچانتا ہے۔ حضرت قتادہ فرماتے ہیں: حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ان کو اس بات سے تشبیہ دی جاسکتی ہے جیسا کہ کچھ لوگ جمعہ پڑھنے گئے ہوں اور وہ جمعہ پڑھ کر اب واپس آ گئے ہوں۔ (اتنی دیر میں کوئی شخص اپنا گھر تو بھول نہیں جاتا)

❁❁ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8707 - حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ، اَنْبَاَ ابْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَيْسَرَةَ، عَنْ اَبِي هَانِءٍ الْخَوْلَانِيِّ، عَنْ اَبِي عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: تَلَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَةَ: (يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ) (المطففين: 6) فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَيْفَ بِكُمْ اِذَا جَمَعَكُمُ اللّٰهُ كَمَا يُجْمَعُ النَّبْلُ فِي الْكِنَانَةِ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ، ثُمَّ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخْرِجَاهُ "

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8707 – صحيح

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی

يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ) (المطففين: 6)

''جس دن سب لوگ رب العالمین کے حضور کھڑے ہوں گے'' (ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ)

پھر فرمایا: وہ وقت کیسا ہوگا، جب اللہ تم سب کو اس طرح جمع کرلے گا جیسا کہ ترکش میں چلے، یہ عمل پچاس ہزار سال جاری رہے گا، (اس پورے عرصے میں) اللہ تعالیٰ تمہاری جانب نگاہ نہیں فرمائے گا۔

٭٭ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8708 - اَخْبَرَنَا اَبُوْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِي الْوَزِيْرِ التَّاجِرُ، ثنا اَبُوْ حَاتِمٍ مُحَمَّدُ بْنُ اِدْرِيسَ الرَّازِيُّ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَنْصَارِيُّ، حَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو اللَّيْثِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ حَاطِبٍ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الزُّبَيْرِ، عَنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ وَهٰذِهِ السُّوْرَةُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ) (الزمر: 31) قَالَ الزُّبَيْرُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُكَرَّرُ عَلَيْنَا مَا بَيْنَنَا فِي الدُّنْيَا مَعَ خَوَاصِّ الذُّنُوْبِ؟ قَالَ: نَعَمْ، لَيُكَرَّرَنَّ عَلَيْكُمْ ذٰلِكَ حَتّٰى يُؤَدِّيَ اِلٰى كُلِّ ذِيْ حَقٍّ حَقَّهُ قَالَ الزُّبَيْرُ: وَاللّٰهِ اِنَّ الْاَمْرَ لَشَدِيْدٌ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ "

(التعليق - من تلخيص الذهبي)8708 - سكت عنه الذهبي في التلخيص

✧✧ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب یہ آیت اور یہ سورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تو

اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ) (الزمر: 31)

"بے شک تمہیں انتقال فرمانا ہے اور انہیں بھی مرنا ہے پھر تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے"

(ترجمہ کنزالایمان، امام احمد رضا)

تو حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیا خاص گناہوں کے ہمراہ، ہماری آپس کی دنیاوی رنجشوں کا بھی حساب ہوگا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جی ہاں، ان سب کا حساب ہوگا حتیٰ کہ ہر صاحب حق کو اس کا حق دلایا جائے گا۔ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم، وہ معاملہ تو بہت سخت ہے۔

٭٭ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8709 - حَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ اَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْفَقِيْهُ بِبَغْدَادَ، ثنا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ الرَّقِّيُّ، عَنْ زَيْدِ بْنِ اَبِيْ اُنَيْسَةَ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، يَقُوْلُ: لَقَدْ عِشْنَا بُرْهَةً مِنْ دَهْرٍ وَمَا نَرٰى هٰذِهِ الْاٰيَةَ نَزَلَتْ اِلَّا فِيْنَا وَفِيْ اَهْلِ الْكِتَابِ: (اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ مَيِّتُوْنَ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ) (الزمر: 31) فَقُلْتُ: نَخْتَصِمُ اَمَّا نَحْنُ فَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اللّٰهَ، وَاَمَّا دِيْنُنَا فَالْاِسْلَامُ، وَاَمَّا كِتَابُنَا فَالْقُرْاٰنُ فَلَا نُغَيِّرُ وَلَا نُحَرِّفُ اَبَدًا، وَاَمَّا قِبْلَتُنَا فَالْكَعْبَةُ، وَاَمَّا حَرَامُنَا اَوْ حَرَمُنَا فَوَاحِدٌ، وَاَمَّا نَبِيُّنَا فَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَيْفَ نَخْتَصِمُ حَتّٰى كَفَحَ بَعْضُنَا وُجُوْهَ بَعْضٍ بِالسُّيُوْفِ، فَعَرَفْتُ اَنَّهَا نَزَلَتْ فِيْنَا